سوال

عیدگاہ کے میدان کو شادی بیاہ وولیمہ کی تقریبات کے لئے استعمال کرنا

جواب

عیدگاہ کے میدان کو شادی کی تقریبات کے لئے استعمال کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا سوال یہ ہے کہ " راجن پور میں راجپوت عیدگاہ کے نام سے ایک ۵ کنال کا پلاٹ وقف ہے۔ جس میں نمازِ عیدین کے علاوہ نمازِ جنازہ بھی ادا کی جاتی ہے۔ اب کچھ عرصہ سے اس عیدگاہ کو کمرشل طور پر اس طرح استعمال کی جا رہا ہے کہ ایک قسم کا شادی ہال کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ اس عیدگاہ کو ماہانہ کرایہ پر دے دیا گیا ہے جس میں شادی کی تقریبات اور دعوت ولیمہ وغیرہ ہوتے ہیں۔ کیا اس طرح عیدگاہ کو کمرشل استعمال کیا جا سکتا ہے۔ براہ مہربانی قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دے کر ممنون ہوں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! عیدگاہ کے پلاٹ کو بطور کمرشل استعمال میں لانے میں بظاہر کوئی ممانعت نہیں ہے، لیکن اس بات کا خیال رہے کہ چونکہ وہ پلاٹ وقف ہے لہذا اس سے حاصل شدہ آمدنی فلاح وبہبود کے کاموں پر خرچ ہونی چاہئے، کسی شخص کی ذاتی ملکیت اور جیب میں نہیں جانی چاہئے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ